



ریل گاڑی

آؤ بچوں کھیل دکھائیں،
 چھک چھک کرتی ریل چلائیں
 سیٹی دے کر سیٹ پر بیٹھو،
 ایک دو جے کی پیٹھ پر بیٹھو
 آگے پیچھے پیچھے آگے،
 لائن سے لیکن کوئی نہ بھاگے،
 سارے سیدھی لائن میں چلنا،
 دونوں آنکھیں میچے رکھنا،
 بند آنکھوں سے دیکھا جائے،
 آنکھ کھلے تو کچھ نہ پائے
 ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک
 نچاوا لے اسٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک
 تڑک بھڑک، لوہے کی سڑک
 یہاں سے وہاں، وہاں سے یہاں
 چھک چھک، چھک چھک
 لائیں آتی، پار کر جاتی
 بالوریت، آلو کا کھیت،
 باجرہ دھان، بڈھا کسان
 ہر امیدان، مندر مکان
 چائے کی دکان.....



ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک
 بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک

پل پلٹندی، ٹیلے پہ جھنڈی

پانی کا کنڈ، پنچھی کا جھنڈ

جھونپڑی جھاڑی، کھیتی باڑی

بادل دھواں، موٹھ کنواں

کنویں کے پیچھے، باغ بچے

دھوبی کا گھاٹ، منگل کی ہاٹ

گاؤں میں میلہ، بھیڑ جھمیلہ

ٹوٹی دیوار، ٹٹوسوار... چھک چھک، چھک چھک، چھک چھک

ریل گاڑی، ریل گاڑی، چھک چھک، رُک رُک، رُک رُک، رُک رُک
 بیچ والے اسٹیشن بولے، رُک رُک

ہر بندرنا تھ چٹو پا دھیائے کی نظم کے کچھ اقتباس

کیسی لگی یہ نظم؟

* کیا تم بھی ریل گاڑی میں بیٹھے ہو؟ کب کب؟

* کیا ریل گاڑی کہیں بھی چل سکتی ہے؟ کیوں؟

* اس نظم میں ”لوہے کی سڑک“ کس کو کہا گیا ہے؟

* نظم میں ریل گاڑی کہاں کہاں سے ہو کر آئی؟ اس کی ایک فہرست بناؤ؟

* تم کس کس سواری میں بیٹھے ہو؟ ان کے نام اپنی کاپی میں لکھو۔

آؤ تمہیں کچھ بچوں سے ملاتے ہیں اور معلوم کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی چھٹیاں کیسے گزاریں۔



میں اپنے چاچا کے پاس دلی گئی تھی۔ ریلوے اسٹیشن سے ان کے گھر پہلے تو



جاتے تھے، لیکن اس بار تو مزہ آ گیا۔ ہم



میں بیٹھ کر زمین کے نیچے سرنگ سے ہوتے ہوئے گئے۔ سرنگ میں جاتے ہوئے احساس ہی نہیں ہوا کہ

اس کے اوپر سرپٹ بھاگ رہی ہوں گی۔

میری پھوپھی کی شادی تھی۔ اتنے سارے رشتہ دار ملے۔ خوب کھایا، پیا اور کھیلے۔ بڑے بھیا بھی امریکہ

سے آئے تھے۔ میں بیٹھ کر سوچتا تھا دور سے آئے، لیکن ایک ہی دن میں



پہنچ گئے۔ دہن بنی پھوپھی کو جب میں لے جا رہے تھے، وہ بہت خوبصورت لگ



رہی تھیں۔



میں اپنی نانی کے گھر کیرالہ گئی تھی۔ وہ وہاں رہتی ہیں۔ وہاں ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ ان کے



گھر جانے کے لیے ہم اسٹیشن سے



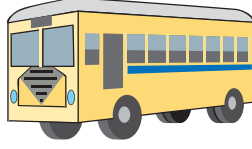
لیکن ہم ان کے گھر سیدھے

مزہ بھی آیا!



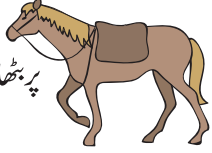
ہم لوگ چھٹیوں میں شملہ گھومنے گئے۔ اونچے اونچے پہاڑوں پر ٹیڑھے میڑھے راستوں سے

چلتی ہے۔ نیچے دیکھ کر بہت ڈر لگتا تھا۔ شملہ میں ہمیں

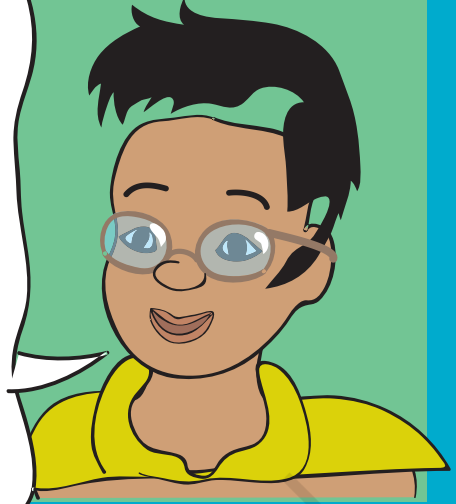


ہو کر

بہت پیدل چلنا پڑا۔ میری دادی تو جلدی ہی تھک جاتی تھیں۔ ہم انہیں پر بٹھا



دیتے تھے۔ میں تو مزے سے پیدل چلتا تھا اور تھکتا ہی نہیں تھا۔



میری خالہ میرے گھر کے پاس ہی رہتی ہیں۔ جب بھی خالہ کے پاس جانے کا دل چاہتا ہے، میں

جھٹ اپنی اٹھاتی ہوں اور ان کے پاس پہنچ جاتی ہوں۔ میری ماں



میں بیٹھ کر نانی کے گھر جاتی ہوں۔

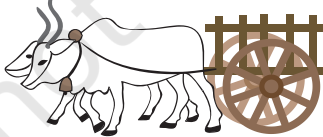


اور چھوٹو



میں اپنے ماموں کے گاؤں تھا۔ ریلوے اسٹیشن ان کے گاؤں تک کوئی بس نہیں جاتی ہے۔ ہم لوگ

ریلوے اسٹیشن سے گاؤں تک کوئی بس نہیں جاتی ہے۔ ہم لوگ



بچے میں سے ہوتے ہوئے گاؤں تک گئے۔ مجھے تو بیلوں کے گلے میں بندھی گھنٹیوں کی آواز سننا بہت اچھا لگا۔



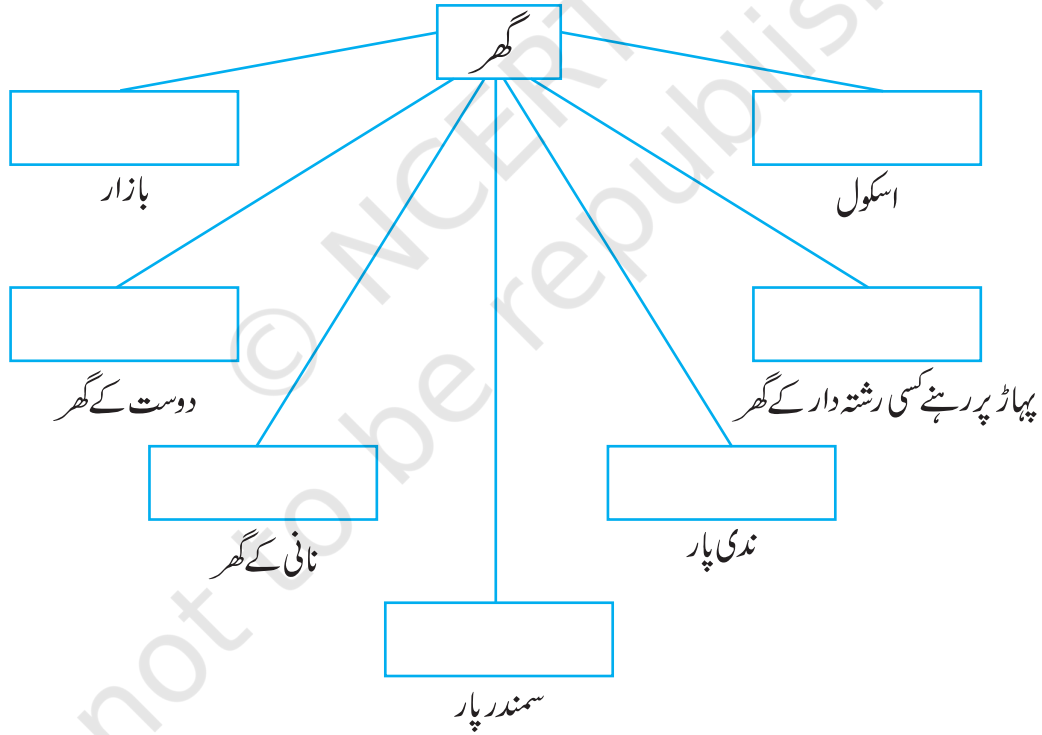
جانوروں کی دیکھ بھال اور ان کے تئیں وابستگی (Compassion) کو کمرہ جماعت میں بات چیت کر کے فروغ دیا جاسکتا ہے۔





* بچوں نے کن کن سواریوں میں سفر کیا؟

* اپنے گھر سے لکھی گئی جگہوں پر جانے کے لیے آپ کون سی سواری کا انتخاب کریں گے؟
سواری کا نام خانے میں لکھو۔



بچوں نے متعدد سواریوں کو یا تو حقیقت میں دیکھا ہوگا یا کتابوں، فلموں وغیرہ میں۔ یہ سبھی تجربات بچوں سے گفتگو (بات چیت) کرنے میں معاون ہو سکتے ہیں۔

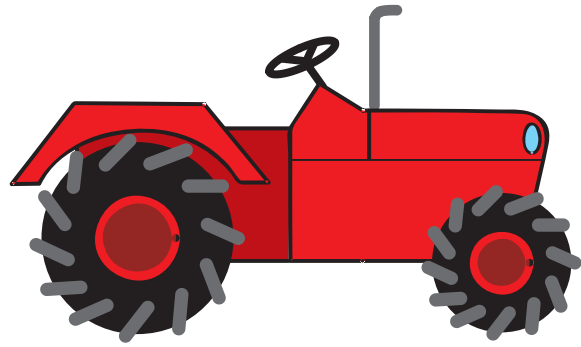
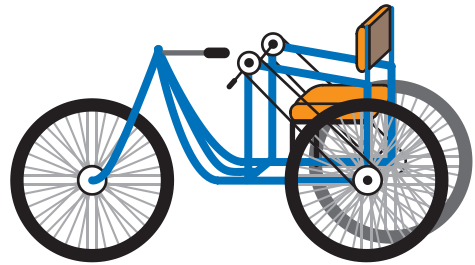
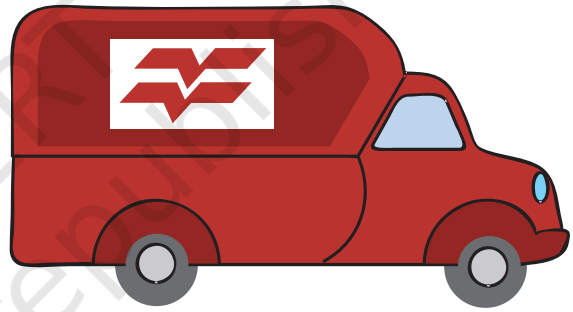
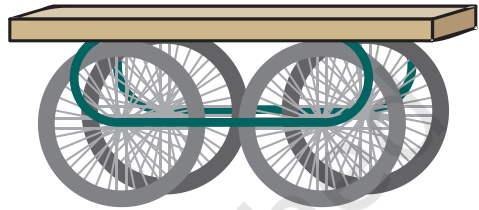


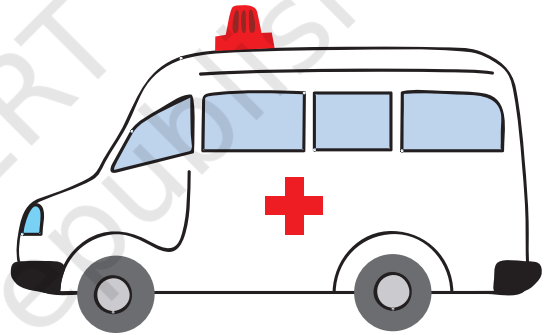
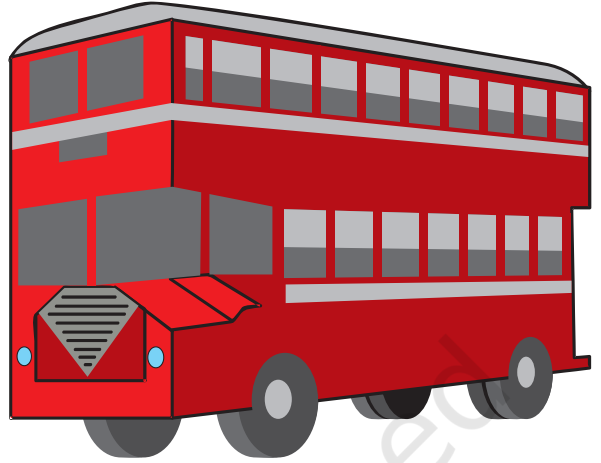
کچھ سواریوں کی تصویریں بنی ہوئی ہیں۔ تصویر کے سامنے لکھو کہ وہ کس کام آتی ہیں۔ خالی جگہ میں تم کچھ اور سواریوں کی تصویر بناؤ۔ ان کے نام اور کام بھی لکھو۔ کیا یہ سبھی سواریاں صرف ہمارے آنے جانے کے کام آتی ہیں؟



کام

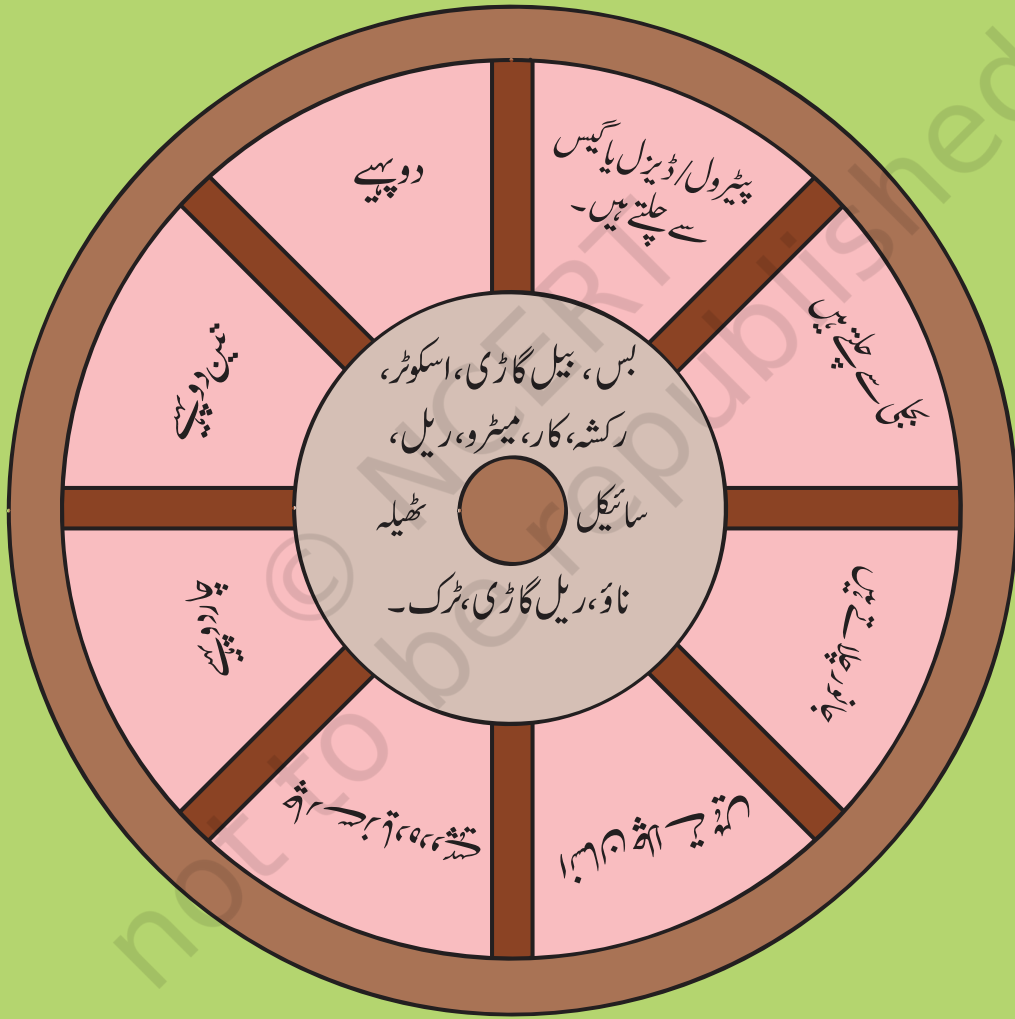
سواری



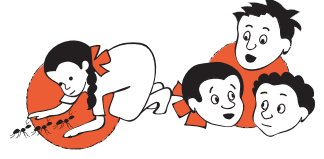




نیچے دیے گئے نقشے میں کچھ سواریوں کے نام لکھے ہوئے ہیں۔ تمہیں ہر سواری کو ایک طرف سے اس کے پہیوں کی تعداد کے مطابق جوڑنا ہے اور دوسری طرف وہ کس چیز سے چلتے ہیں، ان سے جوڑنا ہے۔



بڑوں سے پوچھ کر معلوم کرو۔ آج سے پچاس سال پہلے لوگ کیسے سفر کرتے تھے؟ کیا تب بھی یہی سب ذرائع موجود تھے؟



تم اندازہ لگا سکتے ہو کہ بیس سال بعد لوگ آنے جانے کے لیے کس طرح کی سواری کا استعمال کریں گے؟ اپنے گھر کے لوگوں اور دوستوں سے پوچھ کر نیچے دیے گئے جدول کو بھرو



اُن کے جواب

کس سے پوچھا

خود سے (تم)

دوست

چچا

استانی

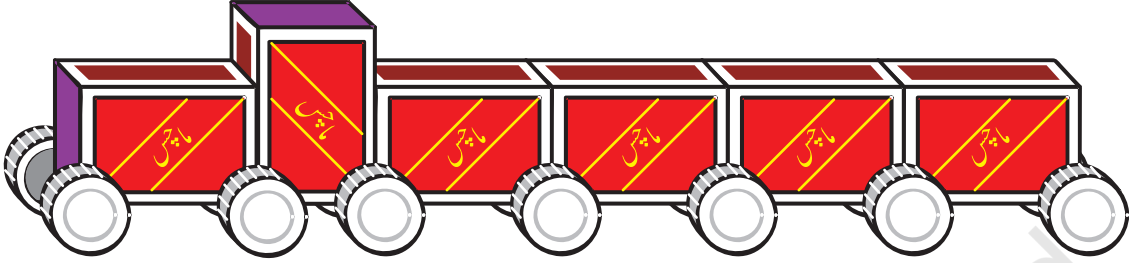
بزرگوں سے حاصل کی ہوئی معلومات پر مبنی گفتگو سے بچوں کو سواری گاڑیوں میں آئی ہوئی تبدیلیوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی۔ اسی وجہ سے کتاب میں نانا، نانی، دادا، دادی سے بار بار معلومات حاصل کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تاکہ اُس زمانے اور موجودہ زمانے کے درمیان ہونے والی تبدیلیوں کو نیچے بخوبی سمجھ سکیں۔



تمہاری اپنی ریل گاڑی



دی گئی تصویر کی مدد سے ماچس کی ڈبیوں سے ریل گاڑی بناؤ۔



اگر کوئی چھک چھک کی آواز نکالے تو تم فوراً جان جاتے ہو کہ وہ ریل گاڑی کے لیے کہہ رہا ہے۔
کیا تم آوازوں سے سواری گاڑی کو پہچان سکتے ہو؟ ایک مثال دی گئی ہے۔



چھک چھک	:	ریل گاڑی	:	پین پین
پوں پوں	:		:	ٹپ ٹپ
گھر گھر	:		:	ٹرنگ ٹرنگ

* یہ تو تھی ایک ایک سواری کی آواز۔ جب سڑک پر ایک ساتھ کئی سواریاں آوازیں



نکالتی ہوئی چلتی ہیں تو کیسا لگتا ہے؟ کتنا شور مچتا ہے!

* تم نے سب سے زیادہ شور کہاں سنا ہے؟

* کیا تمہیں اتنا شور اچھا لگتا ہے؟ کیوں؟

ریل گاڑی کا ماڈل بنانے کے لیے ماچس کے ڈبیوں کی جگہ ٹین کے ڈبے بھی استعمال میں لائے جاسکتے ہیں۔ پیسے بنانے کے لیے بوتلوں کے ڈھکن یا ٹین استعمال کیے جاسکتے ہیں۔





* تصویر میں تمہیں کیا کیا دکھائی دے رہا ہے؟



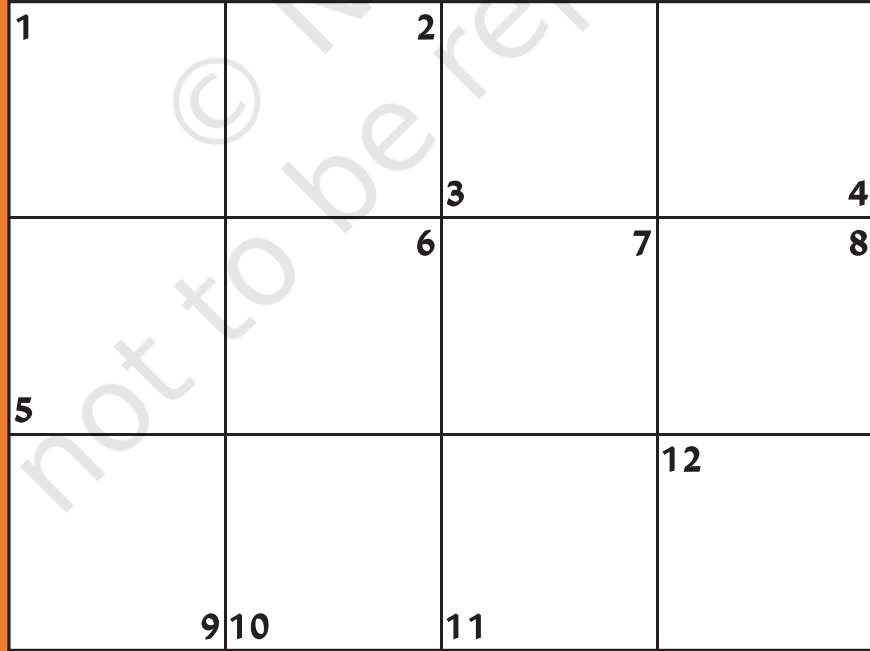
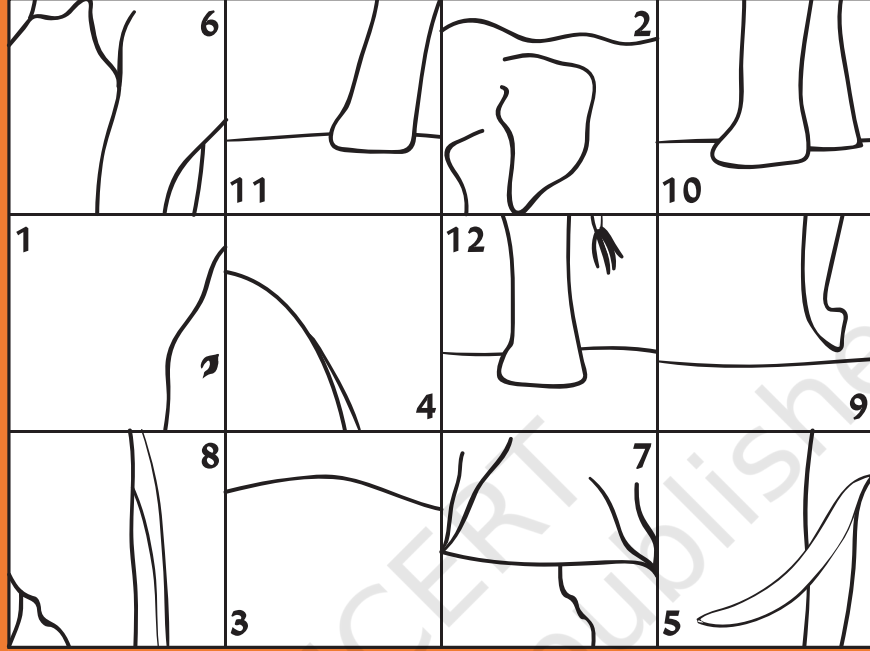
* تمہیں کون کون سی سواریاں دکھائی دے رہی ہیں؟

* یہ سواریاں کیا کیا کام کرتی ہیں؟

تصویر کی مدد سے اُس صورتحال پر گفتگو کی شروعات کی جاسکتی ہے جہاں ہنگامی خدمات کی ضرورت پڑتی ہے۔



اوپر کے خانوں کو دیکھ کر نیچے انہیں صحیح ترتیب سے سلسلہ وار بناؤ اور رنگ بھرو۔ دیکھو کیا بنتا ہے؟
اس کا نام بھی لکھو۔



اس طرح کی سرگرمی کرنے کے مزید مواقع فراہم کیے جائیں۔ (اجتماعی اور انفرادی طور پر)

